السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر مسافر مقتدی کو امام کے متعلق معلوم نہ ہو کہ وہ مسافر ہے یا مقیم، اور وہ دو رکعات کے بعد نماز میں شامل ہوا ہو تو کیا وہ دو رکعت پر سلام پھیر دے گا یا کھڑا ہو کر دو رکعت مزید پڑھے گا۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مسافر کے لیے مقیم امام کی اقتدا میں نماز قصر کرنا جائز نہیں کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے درج ذیل فرمان کے عموم کا یہی تقاضا ہے :

«مَاأَدْرَکْتُمْ فَصَلُّوا وَمَافَاتَکُمْ فَاَتِمُّوا» صحیح البخاری، الاذان، باب لایسعی الی الصلاة...الخ، ح: ٦٣٦ و صحیح مسلم، المساجد، باب استحباب اتیان الصلاة بوقار، ح: ٦٠٢)

''لہٰذا نماز کا جو حصہ پالو اسے پڑھ لو اور جو فوت ہو جائے اسے مکمل کر لو۔''

چنانچہ مسافر جب مقیم امام کے ساتھ آخری دو رکعتیں پائے تو اس کے لیے واجب ہے کہ امام کے سلام پھیرنے کے بعد دو رکعتیں اور پڑھے اور اس کے لئے یہ جائز نہیں کہ وہ دو رکعتوں پر اکتفا کر کے امام کے ساتھ سلام پھیر دے۔

مزید تفصیل کے لئے دیکھیں فتوی نمبر 2948 پر کلک کریں

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی بن باز رحمہ اللہ

جلددوم